

## 226987- جلنے اور کسی چیز کے نیچے دب کر مرنے والا شخص شہید کیوں ہوتا ہے؟

### سوال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ : جل کر اور دب کر مرنے والے شہید ہیں، تو اس کی کیا وجہ ہے؟

### پسندیدہ جواب

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (شہد اپنچ ہیں : طاعون کی بیماری سے فوت ہونے والا، پیٹ کی بیماری سے فوت ہونے والا، ڈوب کر مرنے والا، دب کر مرنے والا، اور اللہ کی راہ میں شہید ہونے والا) اس حدیث کو امام بخاری : (653) اور مسلم : (1914) نے روایت کیا ہے۔

اسی طرح منداد حمد : (23804)، ابو داود : (3111)، اور نسائی : (1846) میں سیدنا جابر بن عقیل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (آپ کس چیز کو شہادت شمار کرتے ہیں؟) صحابہ کرام نے کہا : اللہ کی راہ میں قتل ہونے کو شہادت کہتے ہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (اللہ کی راہ میں قتل ہونے کے علاوہ سات افراد اور بھی ہیں جو شہادت کا درجہ پاتے ہیں : طاعون کی وجہ سے مرنے والا شہید ہے، ڈوب کر مرنے والا شہید ہے، ذات الجنب [چیزوں کی جملی میں ورم کی وجہ سے ہونے والی بیماری - مترجم] کی وجہ سے مرنے والا شہید ہے، پیٹ کی بیماری کی وجہ سے مرنے والا شہید ہے، جل کر مرنے والا بھی شہید ہے، دب کر مرنے والا بھی شہید ہے، دوران زچلی مرنے والا خاتون بھی شہید ہے۔) اس حدیث کو البانی نے صحیح ابو داود میں صحیح قرار دیا ہے۔

علامہ نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اہل علم کا کہنا ہے کہ : ذکر کی گئی تمام اموات شہادت ہیں اس کی وجہ ایک تو اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے اور دوسرا وجہ یہ کہ یہ شدید نوعیت کی اموات ہیں، اور ان میں تکلیف بہت زیادہ ہوتی ہے۔"

اہل علم یہ بھی کہتے ہیں کہ : ان سب لوگوں کی بیان شہادت سے مراد ایسے شہید ہیں جو جادافی سبیل اللہ میں شہادت نہ پائیں؛ کیونکہ یہ سب لوگ آخرت میں ثواب کے اعتبار سے شہید ہیں، جبکہ دنیا میں انہیں غسل بھی دیا جائے گا اور ان کا جنازہ بھی ادا کیا جائے گا۔"

واللہ تعالیٰ اعلم